سوال

(624) مسئلہ سود کے بارے میں حل مطلوب ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسئلہ سود کے بارے میں حل مطلوب ہے کہ ایک آدمی کوئی جانور بھینس یا گائے وغیرہ فروخت کرتا ہے ۔ وہ نقد ۱۰/ ہزار روپے میں فروخت کرتا ہے ۔ اور ۶/ ماہ کے اُدھار پر وہ ۱۵/ ہزار میں فروخت کرتا ہے ۔ کیا ایسا کرنا درست ہے اور اُدھار کی صورت میں ۵/ ہزار روپے اضافہ لینا کیا سود ہے یا جائز ہے ؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں جواب سے مشکور فرمائیں ۔ (عبدالمجید خطیب، قلعہ کالروالہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیع کی صورت جو آپ نے لکھی ''نقد دس ہزار اور اُدھار پندرہ ہزار'' درست نہیں بوجہ سود ناجائز ہے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : ((مَنْ بَاعَ بَيْعَتَيْنِ فِيْ بَيْعَةٍ فَلَهُ أَوْكَسُهُمَا أَوِالرِّبَا)) 2[''جو شخص ایک بیع میں دو سودے کرے تو اس کے لیے کم تر قیمت والا سودا ہے یا سود ہے ۔ ''] ابوداؤد وغیرہ میں موجود ہے ۔ ہاں ''نقد دس ہزار اور اُدھار بھی دس ہزار'' میں خرید و فروخت ہو تو درست ہے جائز ہے ۔ ۱۴۲۱/۷/۴ھ

2 ابوداؤد/کتاب البیوع/باب فی من باع بیعتین فی بیعة۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 552

محدث فتویٰ